

تاریخ: 17 دسمبر 2009ء

پرلیس ریلیز

کراچی (نمائندہ خصوصی) مک میں ہو شربا مہنگائی نے غریب مخت کش افراد کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے جس کی وجہ سے ان کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے، عالمگیر و یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ ایسے ضرورتمندوں کیلئے وقفہ خود و نوش کے معاملات میں تعاون کرتا رہتا ہے۔

ان حالات میں گوشت تو کجا انکو دال سبزی بھی میسر نہیں ہے۔ غذائی اجناں نہ ملنے سے ان خاندانوں خصوصاً خواتین اور بچوں میں صحت کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ اس سلسلے میں عالمگیر و یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ نے مخیر ڈوزر حضرات کی جانب سے دیے گئے صدقہ کے بکروں کے گوشت کو ایک منظم منصوبہ بندی کے ذریعے کارڈیسٹم کے تحت فراہم کرنا شروع کر دیا ہے۔ یہ بات عالمگیر و یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ کے ترجمان شکیل دہلوی نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کراچی شہر کی نواحی اور غریب آبادیوں میں ڈیڑھ ہزار خاندانوں میں 6 ماہ کیلئے گوشت کی فراہمی کیلئے کارڈیاکی دہلوی پر پہنچا دیے گئے ہیں جن کو ہر ماہ ان کارڈز کے ذریعے پانچ کلو بکرے کا گوشت دیا جا رہا ہے۔

علاوہ ازاں اسی تقریباً دوسرا سکول اور مدارس کو ساڑھے بارہ ہزار کلوگرام، مختلف ہسپتاں میں مریضوں کیلئے ساڑھے چار ہزار کلوگرام جبکہ عالمگیر ہیلتھ کیئر ہسپتال میں زچ بچ میں غذا بیت کی کی کو پورا کرنے کیلئے ایک ہزار کلوگرام گوشت (ماہانہ) فراہم کیا جا رہا ہے، نہ صرف گوشت بلکہ عالمگیر و یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ میں روزانہ علاج کی غرض سے آنے والی خواتین اور بچوں کو روزانہ دوپہر کا کھانا بھی فراہم کیا جا رہا ہے۔ جبکہ علاج معالجہ کی دگر گوں صورتحال کی وجہ سے عالمگیر و یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ کے زیر انتظام چلنے والے ہسپتاں میں حب ریور روڈ، تیسراون اور عالمگیر مسجد بہادر آباد میں روزانہ جزل OPD میں ساڑھے سات سو مریضوں کا مکمل مفت علاج اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں جن پر ماہانہ ایک کروڑ روپے سے زائد کے اخراجات کیے جا رہے ہیں۔

#